مکئی کی پیداوار اور مارکیٹنگ

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب 21۔ڈیوس روڈ، لاہور۔فون: 042-9201094, 9200754

مکئی کی پیداوار اور مارکیٹنگ

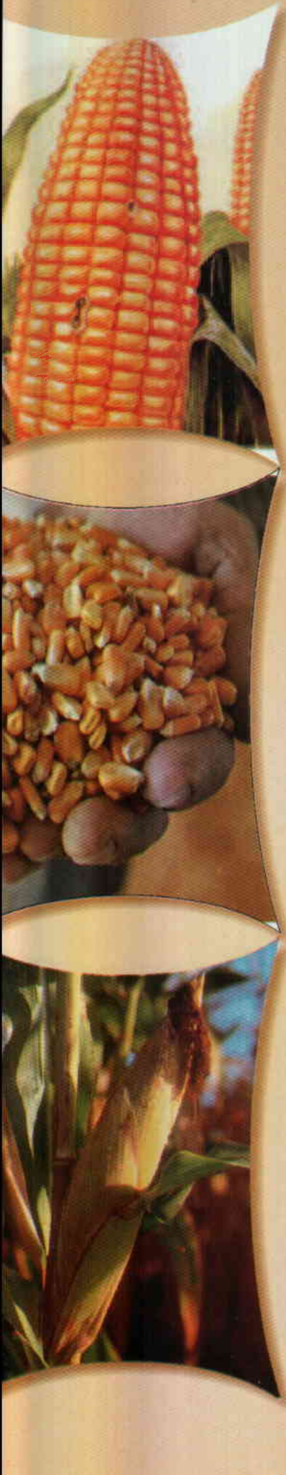

تعارف:

مکئی نشاستہ اور لحمیات کا ایک اہم ماخذ ہے، اوراس کا شمار اہم خوردنی اجناس میں ہوتا ہے۔ یہ مرغبانی کی صنعت میں بطور خوراک اہم جزو کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔مکئی کی فصل مختلف حالات میں با آسانی کاشت کی جاسکتی ہے اور یہ جلد تیار ہونے والی فصل ہے اسلئے اسے فصلوں کے ہیر پھیر میں بطور زائد فصل بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

تاریخ:

مکئی کا پودا پندرھویں صدی عیسوی میں امریکہ میں دریافت ہوا۔اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس نے پوری دنیا میں مقبولیت حاصل کرلی۔امریکہ سے یورپ اور یورپ کے بعد برِاعظم افریقہ، اور پھر ایشیاء میں متعارف ہوا۔برِصغیر پاک وہند میں مکئی کا پودا سولھویں صدی عیسوی میں یورپین تاجروں کے ذریعے خشکی کے راستے پہنچا۔

اھمیت:

غذائیت کے لحاظ سے مکئی نہائت اہم ہے اور دوسری اجناس کی نسبت بہت زیادہ غذائی حرارے رکھتی ہے۔ بلکہ یہ کہنا درست ہوگا کہ مکئی کی غذائی اہمیت بالائی نکلے ہوئے دودھ کے برابر ہے۔ دنیا میں لوگ زیادہ تر گندم اور چاول کو بطور بنیادی غذا استعمال کرتے ہیں۔لیکن اس کے باوجود ان اجناس کی قیمتوں میں توازن کا انحصار زیادہ تر ایسی متبادل اجناس پر ہے جو موسم خریف میں بطور غذا پیدا کی جاتی ہیں۔ان میں مکئی خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔کرہ ارض کو جب بھی غذائی بحران کا سامنا کرنا پڑا تو اس پر قابو پانے کیلئے مکئی کو متبادل غذا کے طور پر استعمال کیا گیا۔

مکئی کا استعمال :

ہمارے ملک میں مکئی بنیادی طور پر دو مقاصد کیلئے کاشت کی جاتی ہے، ایک سبز چارہ حاصل کرنے کیلئے اور دوسرا دانہ حاصل کرنے کیلئے۔مکئی کی فصل ابھی سبز ہی ہوتی ہے تو اسے کاٹ کر جانوروں کے چارے میں استعمال کرلیا جاتا ہے۔اس سبز چارے کی کیمیائی کھاد کے ذریعے تبخیر کے بعد اس سے سائیلج (Silage) بھی بنایا جاتا ہے۔جبکہ پکی ہوئی فصل کی برداشت کے بعد اس کے خشک پتے بھی مویشیوں کے چارے اور ایندھن کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی خوراک میں مکئی مختلف اشکال میں استعمال کی جاتی ہے۔مکئی کے بھنے اور ابلے ہوئے بھٹے اور دانے نہائت شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ہمارے شمالی علاقہ جات میں مکئی کا آٹا بنیادی غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔جبکہ صوبہ پنجاب کے دیہات میں مکئی کی روٹی اور ساگ ایک سوغات سمجھی جاتی ہے۔

مکئی کے دانے میں بنیادی طور پر مندرجہ ذیل چار اہم اجزاء پائے جاتے ہیں۔

• سٹارچ (نشاستہ) • گلوٹین (لحمیات) • چکنائی • ریشہ

ان چاروں اجزاء کی علیحدہ اور مجموعی خوبیوں کی وجہ سے مکئی انسانی اور حیوانی خوراک میں مختلف طرح سے استعمال ہوتی ہے۔ اورانہی خصوصیات کی بنا پر یہ مختلف صنعتی اشیاء کی تیاری میں بھی بہت سے درجات پر استعمال ہوتی ہے۔

مکئی کی پسوائی سے حاصل شدہ نشاستہ عموماً خوردنی مصنوعات، مٹھایاں، شربت اور ادویات وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ انسانی صحت کے حوالہ سے مکئی کا تیل کھانے پکانے میں بہت فائدہ مند ہے۔ مکئی کے تیل کا نقطہء کھولاؤ نسبتاً زیادہ ہے اسلئے تیز درجہ حرارت پر پکانے کے باوجود اس میں مضر اثرات نہیں پائے جاتے۔

مکئی کے نشاستہ میں کیمیائی عمل سے ہائیڈروجن کے ملاپ سے "ڈیکسٹروز" حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ چینی کی نسبت کم میٹھا ہوتا ہے اور کم درجہ حرارت پر حل ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسے مٹھائیاں، ادویات، آئس کریم اور مشروبات کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ مریضوں میں فوری نقاہت دور کرنے کیلئے بھی اسکا استعمال نہائت اہم ہے۔ مکئی کے نشاستہ سے " کارن سیرپ" بھی تیار ہوتا ہے جو مختلف مصنوعات میں میٹھے کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی سیرپ کو تبخیر کے بعد نتھار کر اس سے "الکحل" حاصل کیا جاتا ہے، جو خوردنی اشیاء، ادویات، مشروبات کے علاوہ ایندھن میں بھی استعمال ہو رہا ہے۔ پیٹرولیم کی مصنوعات میں " آکٹین " کی مقدار بڑھانے کیلئے یہی الکحل (ایتھانول) نہائت کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔

صنعتی اشیاء کی تیاری میں مکئی کی مصنوعات کا استعمال نہائت عمدگی اور فراوانی سے ہوتا ہے۔ مکئی سے حاصل شدہ نشاستہ پارچہ بافی کی صنعت میں بہت استعمال ہوتا ہے۔ دھاگے اور کپڑے کی مختلف اقسام، معیار اور مضبوطی کے لحاظ سے مکئی کے نشاستہ سے تیار کردہ اتنی ہی اقسام کی کلف باآسانی دستیاب ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کاغذ کی صنعت میں بھی اسے بنیادی طور پر کاغذ کو مضبوطی دینے، اسکی لچک کم کرنے اور اس پر چھپائی کے معیار کو بڑھاوا دینے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نشاستہ سے مختلف کیمیائی تعامل کے بعد حاصل ہونے والا ایک اور الکحل "ساربٹول" کہلاتا ہے۔ جو چینی کے مٹھاس کے علاوہ باقی خواص نہیں رکھتا اسلئے ذیابیطس کے مریض اسکو اپنے کھانے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مختلف مصنوعات کی کیمیت بڑھانے اور گاڑھا کرنے کیلئے ساربٹول ایک بہترین شے ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کی کاشت اور پیداوار

دنیا میں کاشت کی جانے والی تمام خوردنی اجناس میں مکئی پیداوار کے لحاظ سے سب سے بڑی فصل ہے۔ سال 2005 میں یہ 355 ملین ایکٹر سے زائد رقبہ پر کاشت کی گئی۔ اور اس سے 710 ملین ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوئی۔ امریکہ، چین اور برازیل مکئی پیدا کرنے والے بڑے ملک ہیں۔ اور عالمی سطح پر مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ کا تقریباً 47 فیصد ان ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے۔ سال 2005 میں عالمی سطح پر گزشتہ سال کے مقابلہ میں کم رقبہ پر مکئی کاشت ہوئی اور نسبتاً کم پیداوار حاصل ہوئی۔ لیکن مجموعی طور پر 2001 سے 2005 تک مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کا رجحان رہا ہے۔

دنیا میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ

(مقدار ہزار ایکٹر)

نمبر شمار	ممالک	سال 2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	امریکہ	687781	69332	70945	73633	75119
2	چین	60074	60940	59535	62933	65186
3	برازیل	30469	29038	32039	60668	28562
4	انڈیا	16264	15543	18039	18533	19275
5	میکسیکو	19301	17594	18585	18997	16325
6	نائجیریا	8113	8110	8572	8597	8869
7	انڈونیشیا	8120	7727	8299	8295	8659
8	ساؤتھ افریقہ	7880	8732	8022	7918	7964
9	ارجنٹائن	6957	5980	5740	5779	6878
10	رومانیہ	7349	6823	7708	7898	6447
میزان		233298	229818	238485	243251	243285
26	پاکستان	2327	2312	2340	2426	2575
میزان باقی 136 ممالک		107673	108576	111254	113099	109477
عالمی میزان		343298	340706	352080	358776	355338

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

مکئی پیدا کرنے والے بڑے ممالک کی فہرست میں بالترتیب امریکہ، چین، برازیل، ارجنٹائن، میکسیکو، انڈیا، فرانس، انڈونیشیا، ساؤتھ افریقہ اور اٹلی شامل ہیں۔ ان ممالک سے مکئی کی عالمی پیداوار کا 78 فیصد حاصل ہوتا ہے۔ مکئی کی پیداوار کے لحاظ سے امریکہ 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے اور چین 20 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان مکئی پیداوار کرنے والے ممالک میں 27 ویں نمبر پر اور رقبہ کے لحاظ سے 26 ویں نمبر پر ہے۔

مکئی کی عالمی پیداوار

(مقدار ہزار ٹن)

نمبر شمار	ممالک	سال2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	امریکہ	241377	227767	256278	299914	282311
2	چین	114254	121497	115998	130434	139510
3	برازیل	41955	35933	48327	41788	35134
4	ارجنٹائن	15359	14712	15045	14951	20483
5	میکسیکو	20134	19298	20701	21670	18012
6	انڈیا	13160	11200	14900	14100	14710
7	فرانس	16408	16440	11991	16372	13850
8	انڈونیشیا	9347	9654	10886	11225	12014
9	ساؤتھ افریقہ	7772	10076	9705	9737	11749
10	اٹلی	10554	10554	8702	11367	10510
	میزان	**490321**	**477131**	**512534**	**571558**	**558282**
	پاکستان	1664	1737	1897	2797	3110
	میزان باقی 136 ممالک	123545	124779	129514	151543	149159
	عالمی میزان	615530	603647	643946	725898	710551

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

عالمی سطح پر مکئی کی فی ایکڑ پیداوار

مکئی کی فی ایکڑ پیداوار کے لحاظ سے اردن، کویت، تاجکستان اور قطر بالترتیب پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ اور پاکستان کے مقابلہ میں ان کی فی ایکڑ پیداوار کئی گنا زیادہ ہے۔ پاکستان مکئی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 71ویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں گذشتہ پانچ سالوں میں اضافہ ہوا ہے، یہ 2001ء میں 2.08 ٹن فی ایکڑ سے بڑھ کر 2.75 ٹن فی ایکڑ ہوگئی ۔ پاکستان کی فی ایکڑ پیداوار اس کے نصف سے بھی کم ہے۔ اور ان دونوں کے مابین پایا جانے والا فرق مستقبل میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ سے اسکی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی گنجائش کو ظاہر کرتا ہے۔ مکئی کی فی ایکڑ پیداوار کے لحاظ سے اردن، کویت، تاجکستان، قطر، نیدرلینڈ، بلجیم، چلی، نیوزی لینڈ، آسٹریا اور یونان بڑے ممالک ہیں۔ نیچے دیئے گئے گوشوارے میں مکئی کی عالمی سطح پر فی ایکڑ پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

مکئی کی عالمی فی ایکڑ پیداوار

(مقدار ٹن)

	ممالک	سال2001	سال 2002	سال 2003	سال 2004	سال 2005
1	اردن	5.42	11.60	9.35	7.58	9.44
2	کویت	7.67	8.09	8.09	8.09	8.09
3	تاجکستان	1.54	2.36	4.61	4.98	7.97
4	قطر	5.07	5.04	5.07	5.11	5.06
5	نیدرلینڈ	3.60	5.38	4.72	4.78	4.94
6	بلجیم	4.59	4.53	4.26	4.95	4.73
7	چلی	3 82	4 29	4 05	4 48	4 54
8	نیوزی لینڈ	4.21	4.25	4.26	4.59	4.35
9	آسٹریا	3.68	3.92	3.39	3.74	4.17
10	یونان	4.19	4.03	4.21	4.06	4.15
میزان		**4.38**	**5.35**	**5.20**	**5.24**	**5.75**
71	**پاکستان**	**0.72**	**0.75**	**0.81**	**1.15**	**1.21**
میزان باقی136 ممالک		1.15	1.19	1.15	1.28	1.28
عالمی میزان		**2.08**	**2.43**	**2.39**	**2.56**	**2.75**

ذرائع: عالمی ادارہ خوراک وزراعت

پاکستان میں مکئی کی کاشت اور پیداوار

پاکستان میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔مکئی کی بڑھتی ہوئی پیداوار میں چند عوامل نہائت اہم ہیں۔اول اسکی فی ایکٹر پیداوار دوسری زرعی اجناس کی نسبت زیادہ ہے۔دوم یہ نسبتاً کم عرصہ (چار۔ساڑھے چار ماہ) میں تیار ہو جاتی ہے۔اور اسی وجہ سے اسے مختلف فصلوں کے ہیر پھیر میں با آسانی جگہ دی جاسکتی ہے۔تیسرا اور اہم نکتہ یہ ہے کہ مکئی کے پودے کی جڑیں بہت گہرائی میں نہیں جاتی ہیں۔اور یہ زمین کی اُوپری سطح میں مہیا کردہ نمی سے ہی اپنی پانی کی ضروریات پوری کر لیتی ہیں۔اس بنا پر اسے سیم زدہ زمینوں میں بھی با آسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

پاکستانی معیشت میں مکئی اہم ہے۔خوردنی اجناس میں گندم اور چاول کے بعد مکئی پاکستان کی سب سے اہم فصل ہے اور تقریباً ہر علاقہ میں بوئی جاتی ہے۔سال 06-2005 میں ملک میں 2.57 ملین ایکٹر پر مکئی کاشت کی گئی جو کل کاشت شدہ رقبہ کا 4.5 فیصد ہے جس سے تقریباً 3.1 ملین ٹن مکئی کی پیداوار حاصل ہوئی۔درج ذیل گوشواروں میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ

(ہزار ایکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	982.02	19.03	1325.75	06.18	**2332.97**
2001-02	970.15	13.59	1336.37	06.67	**2326.79**
2002-03	1036.63	16.56	1251.37	07.17	**2311.71**
2003-04	1056.40	21.99	1249.14	12.85	**2340.38**
2004-05	1173.77	07.41	1232.09	12.85	**2426.13**
2005-06	1336.37	08.65	1216.28	13.59	**2571.89**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

مکئی کی پیداوار

(ہزار ٹن)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	748.50	04.40	887.98	02.50	**1643.38**
2001-02	741.90	03.20	916.40	02.90	**1664.40**
2002-03	882.90	03.60	847.50	03.10	**1737.10**
2003-04	1019.80	04.80	867.60	05.20	**1897.40**
2004-05	1934.60	01.60	855.50	05.30	**2797.00**
2005-06	2319.40	01.60	782.40	06.20	**3109.60**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب مکئی کے بڑے پیداواری صوبے ہیں اور ملکی پیداوار کا 99 فیصد پیدا کرتے ہیں۔ گزشتہ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق ملکی پیداوار میں صوبہ سرحد کا 32.11 فیصد اور صوبہ پنجاب کا 67.58 فیصد حصہ ہے۔ صوبہ پنجاب کے حصہ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ 2001ء میں 748.5 ہزار ٹن پیداوار کے ساتھ پنجاب کا حصہ 45.6 فیصد تھا۔ جو 06-2005ء میں بڑھ کر 2319.4 ہزار ٹن پیداوار کے ساتھ 74.6 فیصد ہو گیا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ صوبہ پنجاب کی فی ایکٹر پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہے۔ جو 2001ء میں 47 من فی ایکٹر تھی اور 06-2005ء میں 107.22 من فی ایکٹر ہو گئی۔

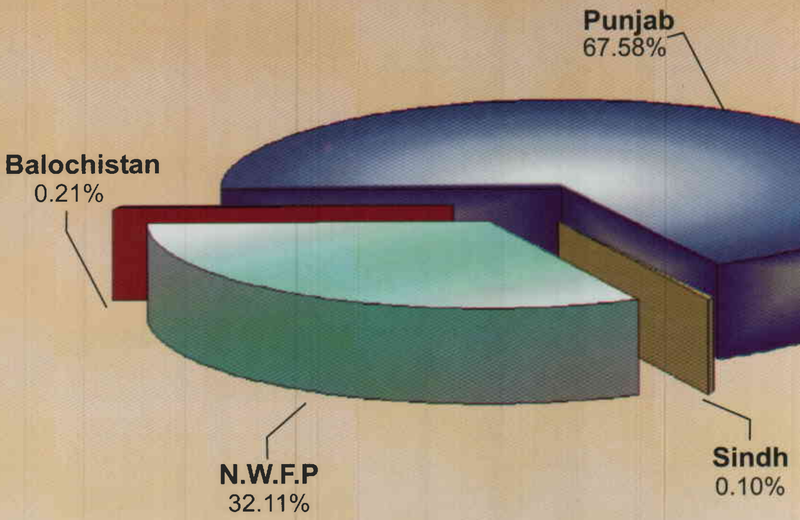

پاکستان میں مکئی کی فی ایکڑ پیداوار

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیئے گئے گزشتہ چھ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق مکئی کے رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے لیکن فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ عالمی سطح کے لحاظ سے تسلی بخش نہیں ہے۔ درج ذیل گوشوارہ مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مکئی کی فی ایکٹر پیداوار

(کلوگرام فی ایکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2000-01	762	231	670	405	**704.00**
2001-02	765	235	686	435	**715.00**
2002-03	852	217	677	433	**751.00**
2003-04	965	218	695	405	**811.00**
2004-05	1648	216	694	412	**1153.00**
2005-06	1736	185	643	456	**1208.00**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

صوبہ پنجاب میں ضلع کے لحاظ سے مکئی کا زیرِکاشت رقبہ اور پیداوار

صوبہ پنجاب میں اوکاڑہ، ساہیوال، اور جھنگ مکئی کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں۔ صوبہ پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ 67 فیصد ہے۔ جبکہ فی ایکٹر پیداوار کے لحاظ سے ضلع ساہیوال پہلے نمبر پر ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارے میں مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار (سال 06-2005)

نمبر شمار	ضلع	رقبہ (ہزار ایکڑ)	پیداوار (ہزار ٹن)	فیصد حصہ
1	اوکاڑہ	251.06	524.50	22.61
2	پاکپتن	207.33	495.30	21.35
3	ساہیوال	114.16	285.50	12.31
4	جھنگ	119.35	240.80	10.38
5	فیصل آباد	68.20	113.60	4.90
6	وہاڑی	40.77	94.80	4.09
7	خانیوال	38.05	93.90	4.05
8	ٹوبہ ٹیک سنگھ	49.17	91.80	3.96
9	قصور	38.80	76.50	3.30
10	راولپنڈی	9.39	52.10	2.25
	میزان	**936.30**	**2068.80**	**89.20**
	دیگر اضلاع	234.75	250.60	10.80
	کل میزان	**1171.05**	**2319.40**	**100.00**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

صوبہ سرحد میں ضلع کے لحاظ سے مکئی کا زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار

صوبہ سرحد میں ضلع مردان اور صوابی مکئی کی پیداوار کے لحاظ سے نمایاں ہیں جبکہ ضلع مردان 103.6 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے نیچے دیئے گئے گوشوارے میں مکئی کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

مکئی کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار (سال 2005-06)

نمبر شمار	ضلع	رقبہ (ہزار ایکڑ)	پیداوار (ہزار ٹن)	فیصد حصہ
1	پشاور	41.27	30.20	1.37
2	چارسدہ	43.49	38.70	1.76
3	نوشہرہ	26.69	23.70	1.06
4	مردان	81.79	84.70	3.85
5	صوابی	97.86	81.90	3.72
6	کوہاٹ	5.93	3.50	0.16
7	ہنگو	20.02	8.70	0.40
8	کرک	0.25	0.10	0.00
9	بٹگرام	142.58	38.60	1.75
10	مانسہرہ	46.46	18.60	0.83
	میزان	506.33	328.10	10.90
	دیگر اضلاع	709.95	454	85.10
	کُل میزان	1216.28	782.10	100

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

پاکستان میں مکئی کی کاشت اور برداشت

صوبہ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں بہاریہ اور خزاں کاشت کی جاتی ہیں۔ بہاریہ مکئی وسط جنوری سے فروری کے دوران بوئی جاتی ہے، اور ماہ جون میں برداشت کی جاتی ہے۔ موسمِ خریف کی فصل جولائی میں کاشت اور ماہ نومبر میں برداشت ہوتی ہے۔ اور اس فصل کو موسمی مکئی بھی کہتے ہیں۔ پنجاب کی کل پیداوار میں اس کا حصہ تقریباً 75 فیصد ہے۔ بہاریہ مکئی نسبتاً کم رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ لیکن اس کی فی ایکٹر پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مکئی کا پودا زیادہ سرد موسم میں اچھی طرح نشو ونما نہیں پاتا اور کم پیداوار دیتا ہے۔ اسلیئے مکئی کی بہترین پیداوار حاصل کرنے کیلیئے موسمِ بہار نہائت موزوں ہے۔ مکئی بنیادی طور پر صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد میں کاشت کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ میں مکئی کی فصل کی کاشت اور منڈی میں دستیابی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	اہم پیداواری علاقہ جات	وقت کاشت	منڈی میں دستیابی
پنجاب	(بہاریہ فصل) لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، جہلم، اٹک، گجرات، اوکاڑہ، ساہیوال، فیصل آباد، سرگودھا، میانوالی، بہاولنگر، رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، جھنگ، پاکپتن، ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	جنوری سے فروری	جون سے جولائی
پنجاب	(خریف) لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، جہلم، اٹک، گجرات، اوکاڑہ، ساہیوال، فیصل آباد، سرگودھا، میانوالی، بہاولنگر، رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، جھنگ، پاکپتن، ٹوبہ ٹیک سنگھ وغیرہ	جولائی سے اگست	نومبر سے دسمبر
سرحد	پشاور، چارسدہ، نوشہرہ، مردان، صوابی، کوہستان، سوات، چترال، باجوڑ، مانسہرہ، ایبٹ آباد، کوہاٹ، ہنگو، بٹگرام، وغیرہ	مارچ سے اپریل	جولائی سے اگست

مکئی کی قیمتوں کا رجحان

درج ذیل گراف میں گذشتہ دس سالوں کے دوران مکئی کی قیمتوں کے آتار چڑھاؤ کو واضح کیا گیا ہے جو اس کی قیمت میں مسلسل اضافے کو ظاہر کرتا ہے مکئی کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود اس کی بڑھتی ہوئی قیمت منڈی میں اس کی طلب میں اضافے پر دلالت کرتی ہے لہٰذا منڈی میں اسکی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کیلیئے اس کی پیداوار میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے

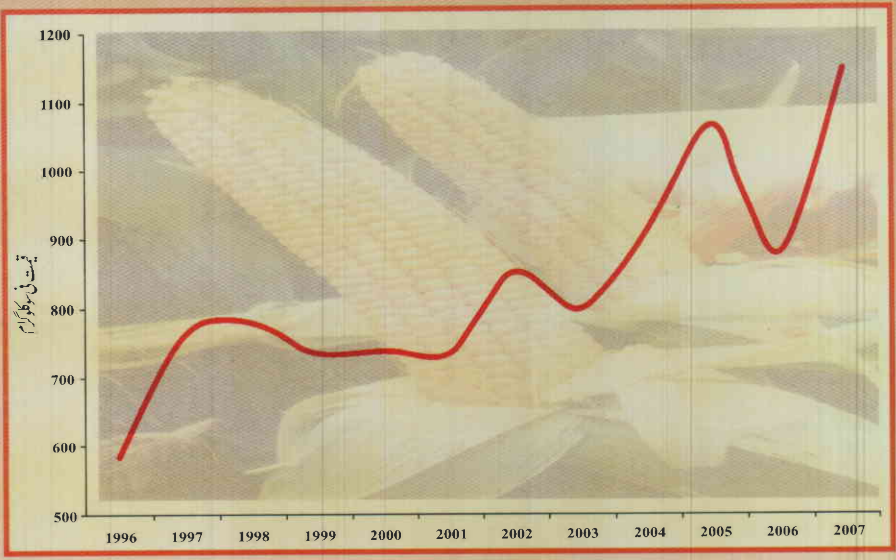

زرعی اجناس کی پیداوار میں ایک خاص عنصر پایا جاتا ہے۔ فصل کی برداشت کے فوراً بعد منڈی میں اس کی رسد میں اضافہ ہونے سے اسکی قیمت فوری طور پر کم ہو جاتی ہے۔ مکئی کی گزشتہ سالوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھیں تو یہی بات سامنے آتی ہے۔ مکئی کی بہاریہ فصل کے آنے کے ساتھ ہی اسکی کی قیمت جون کے مہینہ میں کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ موسمی مکئی کا حصہ چونکہ کل پیداوار میں زیادہ ہے اس لئے منڈی میں اس فصل کی آمد کے ساتھ ہی نومبر میں اس کی قیمت میں مزید کمی ہو جاتی ہے۔ درج ذیل گراف میں مکئی کی پچھلے تین سالوں کے دوران صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اوسط قیمت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

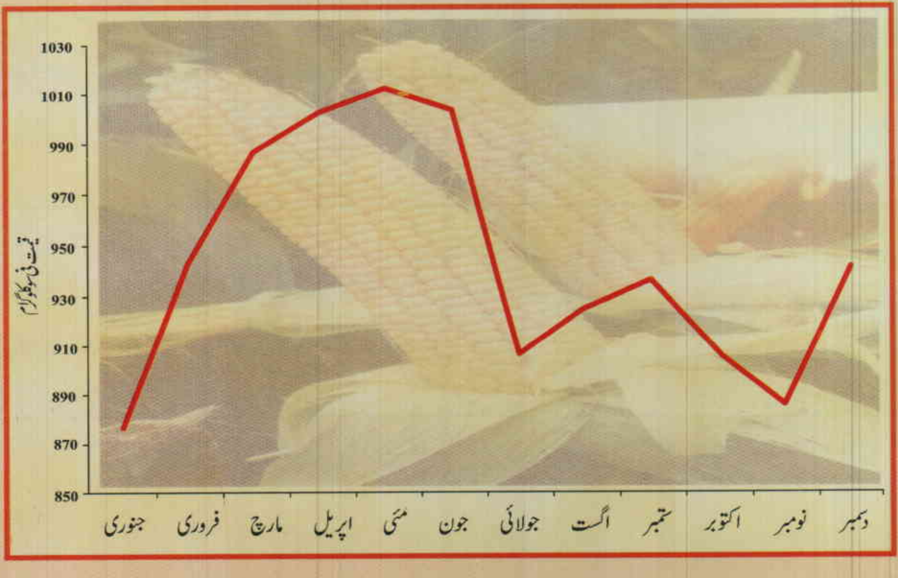

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب

21-ڈیوس روڈ، لاہور-فون: 042-9201094, 9200754

www.punjabagmarket.info www.amis.pk